الاربعین فی نبوۃ خاتم النبین

(ختم نبوت پر چہل حدیث)

(تصنیف)

تصنیف حضور فیض ملت مفسر اعظم پاکستان علامہ الحاج
محمد فیض احمد اویسی رضوی محدث بہاولپوری نور اللہ مرقدہٗ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نَحْمَدُهٗ وَ نُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ وعلىٰ وآلهٖ واصحابهٖ اجمعين

امابعد !...... اللہ تعالیٰ جل نے اپنی مخلوق کی راہنمائی کے لئے انبیاء ومرسلین کو مبعوث فرمایا اور اُن پر وحی نازل فرمائی تاکہ وہ پیغامِ الٰہی پر عمل پیرا ہو کر اپنی اپنی اُمت کے سامنے لائق تقلید نمونہ پیش کرسکیں۔ نبوت ورسالت کا یہ سلسلہ حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہوا اور آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ، احمد مجتبیٰ علیہ التحیۃ والثناء پر اختتام پذیر ہوا۔ خلاقِ کائنات نے اپنے محبوبِ مکرم ﷺ کو رحمۃ للعالمین بنا کر مبعوث فرمایا، جس کا مطلب یہ ہے کہ آپ ہر عالم کے لیے رحمت ہیں۔ اس کے علاوہ رب کریم نے حضور سید انام ﷺ پر دین مبین کی تکمیل فرمادی اور وحی جیسی نعمت کو تمام کردیا اور اسلام جیسے عالمگیر (Universal)، ابدی (Eternal) اور متحرک (Dynamic) دین کو رہتی دُنیا تک کے لئے اپنا پسندیدہ دین قرار دے دیا۔ قرآن مجید میں حضور اکرم، نور مجسم نبی معظم، رسولِ مکرم ﷺ کے آخری نبی ہونے کا اعلان اس آیت مبارکہ میں کیا گیا:

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا (سورۃ الاحزاب ۳۳۔۴۰)

محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں، ہاں اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں میں پچھلے، اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔ (کنز الایمان)

یہ نص قطعی ہے ختم نبوت کے اس اعلان خداوندی کے بعد کسی شخص کا اپنے آپ کو ظلی، یا بروزی نبی صریح کفر ہے۔ اس آیت مبارکہ کی تفسیر میں مہبطِ وحی ﷺ کے بہت سے ارشادات کتب احادیث میں ملاحظہ کئے جاسکتے ہیں۔ یہاں ایسی احادیث پر مبنی اربعین (چالیس احادیث) پیش کی جارہی ہے تاکہ منکرین ختم نبوت پر حق واضح ہوسکے اور یہ عمل اس فقیر اویسی غفرلہٗ کے لئے نجاتِ اُخروی کا باعث ہو، کیونکہ محدثین کرام نے

اربعین کی فضیلت میں روایات نقل فرمائی ہیں۔

☆ حافظ ابی نعیم احمد بن عبداللہ اصفہانی المتوفی ۴۳۰ھ نے حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی یہ روایت درج کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

من حفظ علی اُمتی أربعین حدیثا ینفعهم الله عز وجل بها، قیل له أدخل من أی أبواب الجنة شئت۔

جس شخص نے میری اُمت کو ایسی چالیس احادیث پہنچائیں جس سے اللہ تعالیٰ نے ان کو نفع دیا تو اُس سے کہا جائے گا جس دروازے سے چاہو جنت میں داخل ہو جاؤ۔ (الاصفہانی، ابی نعیم احمد بن عبداللہ ۴۳۰ھ، حلیۃ الاولیاء وطبقات الاصفیاء، مصر مکتبۃ الخانجی بشارع عبدالعزیز ومطبعۃ السعادہ بجوار محافظہ، ۱۳۵۱ھ/۱۹۳۲ء)

(۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

مَثَلِیْ وَمَثَلُ الْاَنْبِیَآءِ مِنْ قَبْلِیْ كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنٰی بَیْتًا فَاَحْسَنَهٗ وَاَجْمَلَهٗ اِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ مِنْ زَاوِیَةٍ فَجَعَلَ النَّاسَ یَطُوْفُوْنَ وَیَعْجَبُوْنَ لَهٗ وَیَقُوْلُوْنَ، هَلَّا وُضِعَتْ هٰذِهِ اللَّبِنَةُ؟ قَالَ فَاَنَا اللَّبِنَةُ، وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ.

میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص نے ایک گھر بنایا، اس کو بہت عمدہ اور خوبصورت بنایا مگر ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی، پس لوگ جوق در جوق آتے ہیں اور تعجب کرتے ہیں اور یہ کہتے ہیں یہ اینٹ کیوں نہیں لگادی گئی۔ آپ نے فرمایا: وہ اینٹ میں ہوں اور میں انبیاء کرام کا خاتم ہوں۔ اسی مفہوم کی ایک اور حدیث مبارکہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی روایت کی ہے۔

(صحیح البخاری، کتاب المناقب، باب خاتم النبیین ﷺ)

(ف) اس کی شرح فقیر نے اپنی تصنیف ''لا نبی بعدی'' عرض کردی ہے مطالعہ

کریں)

(۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ وَنَحْنُ الْاَوَّلُوْنَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ، وَنَحْنُ اَوَّلُ مَنْ یَدْخُلُ الْجَنَّةَ، بیدأ اَنَّهُمْ اُوْتُوْا الْکِتٰبَ مِنْ قَبْلِنَا وَاُوْتِیْنَاهُ مِنْ بَعْدِهِمْ.

ہم سب آخر والے روزِ قیامت سب سے مقدم ہوں گے اور ہم سب سے پہلے جنت میں داخل ہوں گے۔ حالانکہ (پہلے والوں) کو کتاب ہم سے پہلے دی گئی اور ہمیں ان سب کے بعد۔ (صحیح مسلم، کتاب الجمعہ، باب ہدایۃ ہذہ الامۃ لیوم الجمعۃ)

(۳) حضرت ابو حازم فرماتے ہیں کہ میں پانچ سال تک حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ رہا۔ میں نے خود سنا کہ وہ یہ حدیث بیان فرماتے تھے کہ نبی مکرم رحمت عالم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

کَانَتْ بَنُوْ اِسْرَائِیْلَ تَسُوْسُهُمُ الْاَنْبِیَاءُ، کُلَّمَا هَلَكَ نَبِیٌّ خَلَفَه نَبِیٌّ وَاِنَّه لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ، وَسَیَکُوْنُ خُلَفَاءُ فَیَکْثُرُوْنَ، قَالُوْا: فَمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ: فُوْا بِبَیْعَةِ الْاَوَّلِ فَالْاَوَّلِ، اَعْطُوْهُمْ حَقَّهُمْ، فَاِنَّ اللّٰهَ سَائِلُهُمْ عَمَّا اسْتَرْعَاهُمْ

بنی اسرائیل کی سیاست خود ان کے انبیاء کرام کیا کرتے تھے۔ جب کسی نبی کی وفات ہو جاتی تھی تو اللہ تعالیٰ کسی دوسرے نبی کو ان کا خلیفہ بنا دیتا تھا لیکن میرے بعد کوئی نبی نہیں، البتہ خلفاء ہوں گے اور بہت ہوں گے۔ صحابہ کرام نے عرض کیا، اُن کے متعلق آپ کیا حکم دیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا ہر ایک کے بعد دوسرے کی بیعت پوری کرو اور ان کے حق اطاعت کو پورا کرو، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ اُن کی رعیت کے متعلق اُن سے سوال کرے گا۔ (صحیح البخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب ذکر عن بنی اسرائیل)

(۴) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے انگشت شہادت اور بیچ کی انگلی کو ملا کر اشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَةُ کَهَاتَیْنِ۔

میں اور قیامت اس طرح ملے ہوئے بھیجے گئے ہیں جس طرح یہ دونوں انگلیاں ملی ہوئی ہیں۔ (صحیح البخاری، کتاب التفسیر، سورۃ والنازعات، وکتاب الطلاق، باب اللعان، کتاب الرقاق، باب قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم، بعثت انا والساعۃ کہاتین)

(۵) امام مسلم نے تین اسناد سے یہ حدیث بیان کی ہے:

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، وَفِیْ حَدِیْثِ عُقَیْلٍ: قَالَ قُلْتُ لِلزُّهْرِیِّ وَمَا الْعَاقِبُ؟ قَالَ: الَّذِیْ لَیْسَ بَعْدَه نَبِیٌّ۔

میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، عقیل کی روایت میں ہے زہری نے بیان کیا عاقب وہ ہے جس کے بعد کوئی نبی نہ ہو۔

(صحیح مسلم، کتاب الفضائل، باب فی اسماءہ ﷺ)

(۶) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ معظم، نبی مکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

اِنَّ لِیْ اَسْمَاءً، اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَنَا اَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِیْ یَمْحُو اللّٰهُ بِیَ الْکُفْرَ، وَاَنَا الْعَاشِرُ الَّذِیْ یُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰی قَدَمَیَّ، وَاَنَا الْعَاقِبُ الَّذِیْ لَیْسَ بَعْدَه اَحَدٌ۔

بے شک میرے کئی اسماء ہیں، میں محمد ہوں، میں احمد ہوں اور ماحی ہوں یعنی اللہ تعالیٰ میرے ذریعے کفر کو مٹائے گا اور میں حاشر ہوں لوگوں کا حشر میرے قدموں میں ہوگا، اور میں عاقب ہوں اور عاقب وہ شخص ہے جس کے بعد کوئی نبی نہ ہو۔

(صحیح مسلم، کتاب الفضائل، باب فی اسماءہ ﷺ)

(۷) حضرت محمد بن جبیر اپنے والد گرامی حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

لِیْ خَمْسَةُ اَسْمَآءَ اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِی الَّذِیْ یَمْحُوا

اللّٰہ بِیَ الْکُفْرَ، وَاَنَا الْحَاشِرُ الَّذِیْ یُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰی قَدَمِیْ، وَاَنَا الْعَاقِبُ۔

میرے پانچ نام ہیں۔ میں محمد ہوں، اور میں احمد ہوں اور ماحی ہوں یعنی اللہ تعالیٰ میرے ذریعے کفر کو مٹائے گا۔ میں حاشر ہوں یعنی لوگ میرے بعد حشر کئے جائیں گے اور میں عاقب ہوں۔ یعنی میرے بعد دنیا میں کوئی نیا پیغمبر نہیں آئے گا۔

(صحیح البخاری، کتاب المناقب، باب ما جاء فی اسماء رسول اللہ ﷺ صحیح البخاری، کتاب التفسیر، باب من بعد اسمہ احمد)

(۸) امام مسلم نے ثقہ راویوں کے توسط سے حضرت ابوموسیٰ الاشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ روایت نقل کی ہے:

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يُسَمِّي لَنَا نَفْسَه أَسْمَاءً، فَقَالَ أَنَا مُحَمَّدٌ، وأَحْمَدُ، وَالْمُقَفِّي، وَالْحَاشِرُ، وَنَبِيُّ التَّوْبَةِ، وَنَبِيُّ الرَّحْمَةِ.

رسول اللہ ﷺ نے ہمارے لئے اپنے کئی نام بیان کئے، آپ نے فرمایا: میں محمد ہوں اور احمد ہوں اور مقفی اور حاشر ہوں اور نبی التوبۃ اور نبی الرحمۃ ہوں۔

(صحیح مسلم، کتاب الفضائل، باب فی اسماءہ ﷺ)

(۹) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم نے فرمایا:

اَنَا مُحَمَّدٌ، وَاَحْمَدُ، وَاَنَا الْمَاحِی الَّذِیْ یُمْحٰی بِیَ الْکُفْرُ، وَاَنَا الْحَاشِرُ الَّذِیْ یُحْشَرُ النَّاسُ عَلٰی عَقِبِیْ، وَاَنَا الْعَاقِبُ، وَالْعَاقِبُ الَّذِیْ لَیْسَ بَعْدَہٗ نَبِیٌّ۔

میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں، میں ماحی ہوں میری وجہ سے اللہ تعالیٰ کفر کو مٹادے گا، میں حاشر ہوں لوگوں کا میرے قدموں میں حشر کیا جائے گا، اور میں عاقب ہوں، اور عاقب وہ ہوتا ہے جس کے بعد کوئی نبی نہ ہو۔

(صحیح مسلم، کتاب الفضائل، باب فی اسماءہ ﷺ)

(۱۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

کَیْفَ اَنْتُمْ اِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْیَمَ فِیْکُمْ وَاِمَامُکُمْ مِنْکُمْ۔

اس وقت تمہاری کیا شان ہوگی جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہوگا اور امام تم میں سے کوئی شخص ہوگا۔

(صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب بیان نزول عیسیٰ بن مریم حاکما بشریعۃ نبینا محمد ﷺ)

(۱۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

لَاتَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَقْتَتِلَ فِئَتَانِ فَيَكُوْنَ بَيْنَهُمَا مَقْتَلَةٌ عَظِيْمَةٌ، دَعْوَاهُمَا وَاحِدَةٌ، وَلَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يُبْعَثَ دَجَّالُوْنَ كَذَّابُوْنَ قَرِيْبًا مِنْ ثَلَاثِيْنَ، كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّه رَسُوْلُ اللّٰهِ۔

قیامت اُس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک دو گروہ آپس میں نہ لڑیں، دونوں میں بڑی جنگ ہوگی اور دونوں کا دعویٰ ایک ہوگا اور قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تیس کے قریب جھوٹے دجال ظاہر نہ ہولیں۔ ہر ایک یہ کہے گا میں اللہ کا رسول ہوں۔

(صحیح بخاری، کتاب المناقب، باب علامات النبوۃ فی الاسلام)

(۱۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور خیر الانام ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

لَمْ یَبْقَ مِنَ النُّبُوَّةِ اِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ قَالُوْا، وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ: الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ۔

نبوت میں سے (میری وفات کے بعد) کچھ باقی نہ رہے گا مگر خوش خبریاں رہ

جائیں گی۔ لوگوں نے عرض کیا خوشخبریاں کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا اچھے خواب۔

(صحیح بخاری، کتاب التعبیر، باب المبشرات)

(۱۳) حضرت ابواُمامہ الباہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ایک روایت میں ہے کہ حضور ختمی المرتبت ﷺ نے ایک خطبہ میں یہ الفاظ ارشاد فرمائے:

أَنَا اٰخِرُ الْاَنْبِيَاءِ، وَأَنْتُمْ اٰخِرُ الْاُمَمِ۔

میں آخری نبی ہوں اور تم آخری اُمت ہو۔

(سنن ابن ماجہ، ابواب الفتن، باب فتنۃ الدجال وخروج عیسیٰ ابن مریم وخروج یاجوج وماجوج، المستدرک للحاکم)

(۱۴) حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور خیر الانام ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ وَخَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ۔

(المستدرک للحاکم، تفسیر سورۃ الاحزاب، جلد۷۔ مسند احمد عرباض بن ساریہ، جلد۴)

بیشک میں اللہ کا بندہ ہوں اور انبیاء کرام کا خاتم ہوں۔

(۱۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور خاتم الانبیاء علیہ التحیۃ والثناء نے ارشاد فرمایا:

نَحْنُ الْآخِرُوْنَ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا، وَالْأَوَّلُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، الْمُقْضِيُّ لَهُمْ قَبْلَ الْخَلَائِقِ۔

ہم (اُمت محمدیہ ﷺ) اہل دُنیا میں سے سب سے آخر میں آئے ہیں اور روزِ قیامت کے وہ اولین ہیں جن کا تمام مخلوقات سے پہلے حساب کتاب ہوگا۔

(صحیح مسلم، کتاب الجمعۃ، باب ہدایۃ ہذہ الأمۃ لیوم الجمعۃ)

(۱۶) حضرت ضحاک بن نوفل رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ وَلَا اُمَّةَ بَعْدَ اُمَّتِيْ۔

میرے بعد کوئی نبی نہیں اور میری اُمت کے بعد کوئی امت نہیں ہوگی۔

(المعجم الکبیر للطبرانی، عن ضحاک بن زمل الجہنی ج۸)

(۱۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ حضور ختمی المرتبت ﷺ نے ارشاد فرمایا:

كُنْتُ أَوَّلَ النَّبِيِّيْنَ فِي الْخَلْقِ وَاٰخِرَهُمْ فِي الْبَعْثِ۔

میں خلقت کے اعتبار سے انبیاء کرام میں پہلا ہوں اور بعثت کے اعتبار سے آخری ہوں۔ (الفردوس بمأثور الخطاب للدیلمی)

(۱۸) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے انہیں درود شریف کے یہ الفاظ سکھائے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ اِمَامِ الْخَيْرِ، (وَقَائِدِ) الْخَيْرِ، وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ، اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدًا يَغْبِطُهٗ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ۔

(اسکے بعد پورا درود ابراہیمی ہے) الٰہی اپنا درود ورحمت اور برکات رسولوں کے سردار، متقیوں کے امام ابونبیوں کے خاتم محمد پر نازل فرما جو تیرے بندے اور رسول اور امام الخیر اور (قائد) الخیر اور رسول رحمت ہیں۔ الٰہی آپ ﷺ کو اس مقام محمود پر فائز فرما جس پر اولین وآخرین رشک کرتے ہیں۔

(سنن ابن ماجہ، ابواب اقامۃ الصلوٰۃ والسنۃ فیہا، باب ماجاء فی التشہد)

(۱۹) حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے:

لَمَّا مَاتَ اِبْرَاهِيْمُ ابْنُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صلى الله عليه وآله وسلم صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وآله وسلم وَقَالَ: اِنَّ لَهٗ مُرْضِعًا فِي الْجَنَّةِ وَلَوْ

عَاشَ لَكَانَ صِدِّيْقًا نَبِيًّا ۔

جب اللہ کے پیارے نبی ﷺ کے صاحبزادے ابراہیم کا انتقال ہوا تو آپ نے فرمایا: اس کے لئے جنت میں ایک دودھ پلانے والی (کا انتظام) ہے۔ اگر وہ زندہ رہتا تو سچا نبی ہوتا۔

(سنن ابن ماجہ، ابواب ماجاء فی الجنائز، باب ماجاء فی الصلاۃ علی ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وذکر وفاتہ)

(۲۰) امام ابن ماجہ سے مروی روایت میں حضرت ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں ہے:

مَاتَ وَهُوَ صَغِيْرٌ وَلَوْ قُضِيَ أَنْ يَكُوْنَ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صلی الله عليه وسلم نَبِيٌّ لَعَاشَ ابْنُه، وَلٰكِنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ ۔

حضرت ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتقال ہوا جب وہ چھوٹے تھے۔ اگر فیصلہ (تقدیر) یہ ہوتا کہ حضرت محمد ﷺ کے بعد کوئی نبی ہو تو ان کا صاحبزادہ زندہ رہتا۔ لیکن آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

(سنن ابن ماجہ، ابواب ماجاء فی الجنائز، باب ماجاء فی الصلاۃ علی ابن رسول اللہ ﷺ وذکر وفاتہ)

(۲۱) حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے:

اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّه لَمْ يَبْقَ مِنْ مُبَشِّرَاتِ النُّبُوَّةِ اِلَّا الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ يَرَاهَا الْمُسْلِمُ أَوْ تُرٰى لَه ۔

اے لوگو علاماتِ نبوت میں سے صرف رویائے صالحہ (سچا خواب) ہی باقی ہے جو مسلمان خود دیکھتا ہے یا اس کے لئے کوئی دیکھتا ہے۔

(سنن ابن ماجہ، ابواب تعبیر الرؤیا، حدیث: ، صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ، باب النہی عن قراءۃ القرآن فی الرکوع والسجود)

(۲۲) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے:

خَلَّفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی الله عليه وآله وسلم عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ، فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ، فَقَالَ: يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! تَخَلِّفُنِيْ فِي النِّسَآءِ وَالصِّبْيَانِ؟ فَقَالَ: اَمَا تَرْضٰى أَنْ تَكُوْنَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هٰرُوْنَ مِنْ مُوْسٰى؟ غَيْرَ أَنَّه لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ ۔

نبی کریم ﷺ نے غزوۂ تبوک میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ساتھ نہیں لیا بلکہ گھر پر چھوڑ دیا تو انھوں نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول ﷺ آپ نے مجھے عورتوں اور بچوں کے ساتھ چھوڑ دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس پر راضی نہیں کہ تم میرے ساتھ ایسے ہو جاؤ جیسے ہارون، موسیٰ کے ساتھ لیکن میرے بعد نبوت نہیں۔

(صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابۃ، باب من فضائل علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۲۳) ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضور خاتم الانبیاء علیہ التحیۃ والثناء نے ارشاد فرمایا:

قَدْ كَانَ يَكُوْنُ فِي الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ، مُحَدَّثُوْنَ، فَاِنْ يَكُنْ فِيْ اُمَّتِيْ مِنْهُمْ اَحَدٌ فَاِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ مِنْهُمْ، قَالَ: ابْنُ وَهْبٍ: تَفْسِيْرُ مُحَدَّثُوْنَ، مُلْهَمُوْنَ ۔

تم سے پہلے پچھلی اُمتوں میں محدث تھے۔ اگر اس امت میں کوئی محدث ہوگا تو وہ عمر بن الخطاب ہیں۔ ابن وہب نے کہا محدث اس شخص کو کہتے ہیں جس پر الہام کیا جاتا ہو۔ (صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابۃ۔ باب من فضائل عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۲۴) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا:

لَوْ كَانَ نَبِيٌّ بَعْدِيْ لَكَانَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ۔

اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ عمر بن خطاب ہوتے۔

(جامع ترمذی، ابواب المناقب، باب قولہ صلی اللہ علیہ وسلم: لوکان نبی بعدی لکان عمر)

(۲۵) حضرت ام کرز الکعبیۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ انھوں نے حضور اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

ذَهَبَتِ النُّبُوَّةُ وَبَقِيَتِ الْمُبَشِّرَاتُ ۔

نبوت ختم ہوگئی، صرف مبشرات باقی رہ گئے۔ (سنن ابن ماجہ، ابواب تعبیر الرؤیا)

(۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے:

فَإِنِّي آخِرُ الْأَنْبِيَاءِ، وَإِنَّ مَسْجِدِي آخِرُ الْمَسَاجِدِ ۔

بے شک میں آخر الانبیاء ہوں، اور میری مسجد آخر المساجد ہے۔

(صحیح مسلم، کتاب الحج، باب فضل الصلوٰۃ بمسجدی مکۃ والمدینۃ)

(۲۷) حضرت نعیم بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ حضور خاتم النّبیین ﷺ نے اپنے بعد نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرنے والوں کی اطلاع ان الفاظ میں دی:

لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَخْرُجَ ثَلَاثُونَ كَذَّابًا كُلُّهُمْ يَزْعَمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ ۔

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تیس کذاب ظاہر نہ ہو جائیں جن میں سے ہر ایک کا دعویٰ یہ ہو کہ وہ نبی ہے۔ (ابن ابی شیبہ فی مصنفہ)

(ف) نبوت کے جھوٹے دعویداروں کے برے انجام کی تفصیل کے لیے فقیر اویسی غفرلہٗ کی تصنیف ''جھوٹے نبی'' کا مطالعہ کریں۔

(۲۸) حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور سید انام ﷺ نے اُن سے مخاطب ہو کر کہا:

يَا أَبَا ذَرٍ أَوَّلُ الْأَنْبِيَاءِ آدَمُ وَآخِرُهُ مُحَمَّدٌ ۔

اے ابوذر! انبیاءِ کرام میں سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام ہیں اور سب سے آخری حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں۔ (الفردوس بماثور الخطاب للدیلمی، عن ابوذر)

(۲۹) حضرت مصعب بن سعد اپنے والد حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

روایت کرتے ہیں۔

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وآله وسلم خَرَجَ إِلٰى تَبُوكَ وَاسْتَخْلَفَ عَلِيًّا فَقَالَ: أَتُخَلِّفُنِي فِي الصِّبْيَانِ وَالنِّسَاءِ؟ قَالَ: أَلَا تَرْضٰى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسٰى إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ نَبِيٌّ بَعْدِي ۔

رسول اللہ ﷺ تبوک کی جانب روانہ ہوئے اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنی جگہ چھوڑا تو انھوں نے عرض کیا۔ کیا آپ بچوں اور عورتوں میں چھوڑے جا رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا کیا تو اس پر راضی نہیں کہ تجھے مجھ سے وہی مناسبت ہو جو ہارون کو موسیٰ سے تھی۔ مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ (صحیح البخاری، کتاب المغازی، باب غزوۂ تبوک)

(۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

فُضِّلْتُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ بِسِتٍّ أُعْطِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ، وَأُحِلَّتْ لِيَ الْمَغَانِمُ، وَجُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ طَهُورًا وَمَسْجِدًا، وَأُرْسِلْتُ إِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً، وَخُتِمَ بِيَ النَّبِيُّونَ ۔

مجھے تمام انبیاء کرام پر چھ باتوں میں فضیلت دی گئی اوّل یہ کہ مجھے جوامع الکلم دیئے گئے اور دوسرے یہ کہ رُعب سے میری مدد کی گئی۔ تیسرے میرے لئے غنیمت کا مال حلال کر دیا گیا۔ چوتھے میرے لئے تمام زمین پاک اور نماز پڑھنے کی جگہ بنا دی گئی۔ پانچویں میں تمام مخلوق کی طرف نبی بنا کر بھیجا گیا ہوں۔ چھٹے یہ کہ مجھ پر انبیاء کا سلسلہ ختم کر دیا گیا۔ (صحیح مسلم، کتاب المساجد، باب المساجد وموضع الصلاۃ)

(۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَتْ تَسُوسُهُمْ أَنْبِيَائُهُم كُلَّمَا ذَهَبَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ وَإِنَّهُ لَيْسَ كَائِنًا فِيكُمْ نَبِيٌّ بَعْدِي ۔

بنی اسرائیل کا نظام حکومت ان کے انبیاء کرام چلاتے تھے جب بھی ایک نبی رخصت ہوتا تو اس کی جگہ دوسرا نبی آ جاتا اور بے شک میرے بعد تم میں کوئی نبی نہیں آئے گا۔ (ابوبکر عبداللہ بن محمد ابی شیبہ، امام، المصنف، جلد ۱۵)

(۳۲) حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ارشاد فرمایا:

أَمَا تَرْضٰی أَنْ تَكُوْنَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰی غَيْرَ اَنَّهٗ لَا نَبِيَّ بَعْدِیْ ۔

کیا تم اس پر راضی نہیں کہ تم میرے لیے ایسے ہو جیسے موسیٰ کے لیے ہارون تھے۔ مگر یہ کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

(صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابۃ، باب من فضائل علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۳۳) حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کردہ حدیث میں ہے:

وَرَاَيْتُ الْخَاتَمَ عِنْدَ كَتِفِهٖ مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ يُشْبِهُ جَسَدَهٗ ۔

اور میں نے نبی کریم ﷺ کے کندھے کے پاس کبوتر کے انڈے کے برابر مہر نبوت دیکھی جس کا رنگ جسم کے رنگ کے مشابہ تھا۔

(صحیح مسلم، کتاب الفضائل، باب فی اثبات خاتم النبوۃ)

(۳۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں:

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلی الله علیه و آله وسلم بَيْنَا اَنَا نَائِمٌ اُتِيْتُ خَزَآئِنَ الْاَرْضِ فَوُضِعَ فِيْ يَدَيَّ اُسْوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَكَبُرَا عَلَيَّ وَاَهَمَّانِيْ فَاُوْحِيَ اِلَيَّ اَنِ انْفُخْهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَذَهَبَا فَاَوَّلْتُهُمَا الْكَذَّابِيْنَ الَّذِيْنَ اَنَا بَيْنَهُمَا صَاحِبَ صَنْعَآءِ وَصَاحِبُ الْيَمَامَةِ ۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں سویا ہوا تھا، میرے پاس زمین کے خزانے لائے گئے اور میرے ہاتھوں میں سونے کے دو کنگن رکھے گئے جو مجھے بہت بھاری لگے اور میں

ان سے متفکر ہوا، پھر مجھے وحی کی گئی کہ میں ان کو پھونک مار کر اُڑا دوں۔ میں نے پھونک ماری تو وہ اڑ گئے۔ میں نے اس خواب کی یہ تعبیر لی کہ میں دو کذابوں کے درمیان ہوں۔ ایک صاحب صنعاء ہے اور دوسرا صاحب یمامہ۔ (صحیح مسلم، کتاب الرؤیا)

(۳۵) حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ایک حدیث مبارکہ کے آخر میں ہے:

فَاَوَّلْتُهُمَا كَذَّابَيْنِ يَخْرُجَانِ مِنْ بَعْدِیْ فَكَانَ اَحَدُهُمَا الْعَنْسِيَّ صَاحِبَ صَنْعَآءَ وَالْآخَرُ مُسَيْلِمَةَ صَاحِبُ الْيَمَامَةِ ۔

میں نے اس کی یہ تعبیر لی کہ میرے بعد دو جھوٹے شخصوں کا ظہور ہوگا۔ ایک ان میں سے صنعاء کا رہنے والا عنسی ہے دوسرا یمامہ کا رہنے والا مسیلمہ ہے۔

(صحیح مسلم، کتاب الرؤیا)

(۳۶) حضرت وہب بن منبہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک طویل حدیث کے ذیل میں روایت کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ قیامت کے دن حضرت نوح علیہ السلام کی اُمت کہے گی:

وَاَنّٰی عَلِمْتَ هٰذَا يَا اَحْمَدُ وَاَنْتَ وَاُمَّتُكَ آخِرُ الْاُمَمِ ۔

اے احمد! آپ کو یہ کیسے معلوم ہوا؟ حالانکہ آپ ﷺ اور آپ کی اُمت اُمتوں میں آخری ہیں۔ (المستدرک للحاکم، باب ذکر نوح النبی،)

(۳۷) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق فرمایا:

اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰی اِلَّا اَنَّهٗ لَا نَبِيَّ بَعْدِیْ ۔

تم میرے لیے ایسے ہو جیسے موسیٰ علیہ السلام کیلئے ہارون علیہ السلام تھے۔ سنو بلاشبہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

اس روایت کی بابت راوی کے استفسار پر حضرت سعد نے فرمایا: میں نے اس

حدیث کوخود سُنا ہے۔ انھوں نے اپنی دونوں انگلیاں کانوں پر رکھیں اور کہا اگر میں نے خود نہ سُنا ہوتو میرے دونوں کان بہرے ہو جائیں۔

(صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابۃ، باب من فضائل علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۳۸) حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کردہ ایک طویل حدیث مبارکہ میں ہے:

بَیْنَ کَتِفَیْہِ خَاتَمُ النُّبُوَّۃِ وَھُوَ خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ۔

حضور اکرم ﷺ کے دونوں شانوں کے درمیان مہر نبوت ہے اور آپ ﷺ آخری نبی ہیں۔ (جامع الترمذی، ابواب المناقب، باب وصف آخر من علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۳۹) حضرت عامر اپنے والد حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا۔

أَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰی، اِلَّا اَنَّه لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ۔

تم میرے ساتھ ایسے ہو جیسے ہارون موسیٰ کے ساتھ تھے مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوسکتا۔

(صحیح مسلم، کتاب فضائل الصحابۃ، باب من فضائل علی بن اَبی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ، سنن ابن ماجہ، کتاب السنۃ، باب فی فضائل اصحاب رسول اللہ ﷺ فضل علی بن اَبی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(۴۰) علامہ علاء الدین علی المتقی نے کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال میں حضور اکرم ﷺ کا یہ قول لکھا ہے:

لا نبی بعدی ولا أمة بعدكم، فاعبدوا ربكم، أقيموا خمسكم وصوموا شهركم، وأطيعوا ولاة أمركم، أدخلوا جنة ربكم۔

میرے بعد کوئی نبی نہیں اور نہ ہی تمہارے بعد کوئی اُمت، پس تم اپنے رب کی عبادت کرو اور پنج گانہ نماز قائم کرو اور اپنے پورے مہینے کے روزے رکھو اور اپنے اولوالامر کی اطاعت کرو، (پس) اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ۔

(علی المتقی الہندی کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال، بیروت موسوعۃ الرسالۃ، ۱۴۰۵ھ/ ۱۹۸۵ء ج ۱۵ ص ۹۴۷)

(۴۱) علاء الدین علی المتقی نے کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال میں یہ حدیث نقل کی ہے:

لا نبوة بعدی الا المبشرات، الریا الصالحة. (ایضاً، ج ۱۵)

(۴۲) علامہ علاؤالدین علی المتقی بن حسام الدین الہندی رحمۃ اللہ علیہ نے کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال میں حضور اکرم ﷺ کا ارشاد نقل کیا ہے:

یا ایها الناس ! انه لا نبی بعدی ولا امة بعدکم، الا ! فاعبدوا ربکم و صلوا خمسکم، وصوموا شهرکم، وصلوا ارحامکم، وادوا زکاة اموالکم طیبة بها انفسکم، واطیعوا ولاة امرکم، تدخلوا جنة ربکم۔

اے لوگو! میرے بعد کوئی نبی نہیں اور نہ ہی تمہارے بعد کوئی اُمت ہے۔ سنو! اپنے رب کی عبادت کرو اور پنجگانہ نماز پڑھو اور اپنے مہینے (رمضان) کے روزے رکھو اور اپنی رشتہ داریاں جوڑو اور اپنے اموال کی زکوٰۃ خوشدلی سے ادا کرو اور اپنے اولوالامر کی اطاعت کرو، تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔

(علی المتقی الہندی کنزل العمال فی سنن الاقوال والافعال بیروت: موسوعۃ الرسالۃ، ۱۴۰۵ھ/۱۹۸۵ء، ج ۱۵)

(۴۳) حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے امام احمد بن حنبل نے یہ حدیث مبارکہ نقل کی ہے کہ جب غزوہ تبوک کے موقع پر رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنا جانشین مقرر فرمایا تو انھوں نے عرض کیا:

یا رسول اللّٰه، اتخلفنی فی الخالفة، فی النساء والصبیان؟ فقال: اما ترضی ان تکون منی بمنزلة هارون من موسیٰ؟ قال: بلی یا رسول اللّٰه، قال: فادبر علی مسرعا کانی انظر الی غبار قدمیه یسطع، وقد قال

حماد: فرجع علی مسرعا۔

یارسول اللہ! کیا آپ مجھے پیچھے رہ جانے والوں میں (یعنی) عورتوں اور بچوں میں جانشین بنارہے ہیں؟ آپ نے ارشادفرمایا: کیا تو اس بات سے خوش نہیں کہ تجھے مجھ سے وہی نسبت ہو جو حضرت ہارون علیہ السلام کی حضرت موسیٰ علیہ السلام سے تھی؟ عرض کیا یارسول اللہ کیوں نہیں؟ اُس (راوی) نے کہا: پس علی رضی اللہ تعالی عنہ تیزی سے مُڑے تو میں نے گویا ان کے قدموں کا غُبار اُڑتے دیکھا اور حماد نے کہا پس علی تیزی سے مُڑے۔

(المسند للامام احمد بن حنبل،،احمد محمد شاکر (شرحہ وضع فہارسہ) مصر دار المعارف ۱۳۷۴ھ ۱۹۵۵ء، ج ۳)

(۴۴) امام بیہقی نے السنن الکبریٰ میں، امام طحاوی نے مشکل الآثار میں، علامہ جلال الدین سیوطی نے الدر المنثور میں، علامہ علی المتقی الہندی نے کنز العمال میں، امام ہیثمی نے مجمع الزوائد میں حضور خاتم النبین ﷺ کا یہ ارشاد گرامی نقل کیا ہے:

لا نبی بعدی ولا أمة بعدك

میرے بعد کوئی نبی نہیں اور تمہارے بعد کوئی اُمت نہیں۔

(زغلول، ابوطاہر محمد السعید بن بسیونی، موسوعۃ اطراف الحدیث النبوی الشریف، بیروت دارالفکر، ۱۴۱۴ھ/ ۱۹۹۴ء، ج ۷)۔

فقیر نے خاتم النبین رحمۃ للعالمین ﷺ کی ختم نبوت پر ۴۴ احادیث مبارکہ لکھنے کی سعادت حاصل ہے۔ اللہ تعالی فقیر کی سعی کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور اپنے پیارے محبوب کریم روف ورحیم ﷺ کی شفاعت نصیب فرمائے آمین ثم آمین

فقط مدینے کا بھکاری

الفقیر القادری ابی الصالح محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہٗ

جامعہ اویسیہ رضویہ سیرانی مسجد بہاولپور پنجاب پاکستان